Name : Attia Altaf.

Subject : Islamic Study.

سوال نمبر 1:-

دین اور مذہب میں فرق بیان کیجیے۔

سائنسی دور میں مذہب کی ضرورت کو واضح کریں۔

(1)

تعارف:-

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات اور انسانوں کے آپس کے تعلقات کو بھی بیان کرتا ہے۔ مذہب زندگی کی نجی معاملات کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں دین تمام معاملات کا احاطہ کرتا ہے جو مذہبی، سماجی، سیاسی اور معاشی امور پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ انسانی وجود کے مادی اور روحانی پہلوؤں کو بیان کرتا ہے۔ اور یہ اصرار کرتا ہے۔ کہ ہماری سوچ اور ہمارے اعمال خدا کی مرضی کے عین مطابق انجام پائیں۔ مذہب عبادات کے طریقے اور مخصوص سماجی روایات اور رسومات کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے۔ تاہم دین انسان کے مذہبی اور دنیاوی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

مذہب (A)

(2) (9) - مذہب کا ارتقا:-

مذہب کے آغاز کے بارے میں اس وقت دو تصورات پائے جاتے ہیں۔ ایک ارتقائی تصور اور دوسرا جو خود مذہب نے پیش کیا ہے۔ مذہب کے ارتقائی تصور کی رو سے انسان کی ابتداء گمراہی اور لاعلمی سے ہوئی۔ اور پھر رفتہ رفتہ انسانوں نے مشرکانہ خدا پرستی اور توحید پرستی اختیار کرلی۔ اس عمل کی تفصیلات میں کافی اختلافات ہیں۔ مثلاً کچھ کا خیال ہے کہ انسان کی ابتداء آباؤ اجداد کی محبت سے ہوئی اور کچھ دوسرے مذاہب کی ابتداء مظاہر فطرت مثلاً رعدوبرق کے خوف سے کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انسان نے ابتداء میں اپنی جہالت کی وجہ سے مظاہر فطرت کی پرستش شروع کردی اس لیے کہ ابتداء میں اس کی زندگی و موت کا دارومدار بہت حد تک ان پر تھا۔ مثلاً زلزلے، طوفان، سیلاب، آتش فشانیاں وغیرہ۔

لیکن جیسے جیسے انسان کا علم بڑھتا گیا اس نے محسوس کرنا شروع کردیا کہ یہ خدا کوئی قوت نہیں رکھتے علمی ترقی کے ساتھ ساتھ خداؤں کی تعداد کم ہونے لگی یہاں تک لوگ ایک خدا کو ماننے لگے۔

(3) مذہب کے آغاز کا مذہبی نظریہ:-

مذہبی نظریہ ہے کہ خدا نے جب انسان کو اس دنیا میں بھیجا تو ساتھ ہی اس کی تمام جسمانی ضروریات کی طرح اس کی روحانی ضروریات کا بھی سامان کیا۔ پہلا شخص جس کو خدا نے بھیجا ہدایت یافتہ بلکہ پیغمبر تھا۔ اس کے بعد ہی جب لوگوں نے گمراہی پھیلائی

کو خدا نے ہر پیغمبر بھیجے جنہوں نے دنیا کو راہ ہدایت دکھائی۔
اس اعتبار سے توحید قدیم ہے اور شرک جدید۔

(4) ⇐ دوسرے مذاہب اور ان کے داعی:-

اس وقت دنیا میں جتنے بڑے بڑے مذاہب (عیسائیت، یہودیت،) ان کے داعی خدا کے پیغمبر ہی تھے اور اس بنا پر ابتدا ان کی تعلیمات بھی جزوی فرق کو چھوڑ کر یکساں تھیں بعد میں اسلام کو چھوڑ کر ہر مذہب کے پیروؤں نے اپنے اپنے مذہب میں ترامیم کر لیں۔

پروفیسر شمٹ کے مطابق:

"اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ انسان کے ابتدائی تصور کی اعلیٰ ترین ہستی فی الحقیقت توحیدی اعتقاد کا خدائے واحد تھا اور انسان کا دینی عقیدہ جو اس سے ظہور پذیر ہوا وہ پوری طرح ایک توحیدی دین تھا۔"

(5) ⇐ مذہب کی تعریف:-

مذہب کی سادہ ترین تعریف ای۔ بی۔ ٹیلر نے کی ہے

"مذاہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے"

اس تعریف کی رو سے ہم دنیا کے بے شمار مذاہب کا جوہر سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن کئی مذاہب ایسے بھی ہیں جیسے بدھ مت اور کنفیوشش مت جن میں ایمان و عقائد کی چنداں اہمیت

ہیں۔ اور جن کو ہم زیادہ سے زیادہ ایک بااخلاق زندگی گزارنے کا ضابطہ کہہ سکتے ہیں۔

(6)

مذہب کے لغوی معانی:-

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ، اعتقاد، مسلک ہندی میں مذہب کے مترادف دھرم اور مت وغیرہ ہیں۔ انگریزی میں اس کو religion کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ religion لفظ لاطینی زبان کے religre سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب "باندھنا" ہے۔

(7)

مذہب مغربی مفکرین کے نزدیک:-

کانٹ کا کہنا ہے کہ:-

> "ہر فریضہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے"

ہاف ڈنگ کے مطابق

> "مذہب اقدار کی مداومت کا نام ہے"

مذہب صرف انفرادی زندگی کو کنٹرول کرتا ہے۔

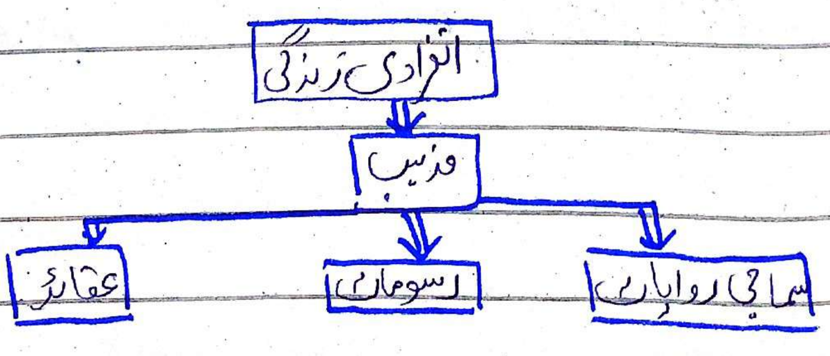

(8) مذہب کی اقسام:-

دنیا میں موجود تمام مذاہب کو درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ الہامی مذاہب و غیر الہامی مذاہب

(i) الہامی مذاہب:-

الہامی مذاہب سے مراد ایسے مذاہب ہیں جو کہ مالک کائنات کی طرف سے عطا کردہ ہیں۔ الہامی مذاہب کو سامی مذاہب بھی کہا جاتا ہے۔ الہامی مذاہب کی بنیاد میں توحید و رسالت و ملائکہ، کتب سماوی اور آخرت پر ایمان لانا شامل ہے۔ الہامی یا سامی مذاہب میں یہودیت، عیسائیت اور اسلام شامل ہیں۔ ان تینوں مذاہب میں تین عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت مشترک اور بنیادی ہیں۔

(ii) غیر الہامی مذاہب:-

غیر الہامی مذاہب سے مراد ہیں جو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ نہیں ہیں۔ غیر الہامی مذاہب کو غیر سامی مذاہب بھی کہا جاتا ہے۔ غیر الہامی مذاہب کا تعلق انبیاء و رسل کی تعلیمات سے نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ ان کا تعلق مختلف انسانوں کی تعلیمات سے ہے۔ غیر الہامی مذاہب میں بدھ مت، سکھ مت، پارسی، ہندو مت، زرتشت وغیرہ شامل ہیں۔

(9) انسانی زندگی میں مذاہب کی ضرورت:-

i. انسان فطرتی طور پر مذہبی ہوتا ہے۔ اسے موت، زندگی وغیرہ اور کائنات کے غیر حل شدہ رازوں کی تلاش اور تجربے کے لیے مابعد الطبیعات وجود کی ضرورت ہوتی ہے۔

ii. مذہب زندگی کو با معنی بنا کر ذہنی سکون بخشتا ہے۔

iii. مذہب معاشرے کی اخلاقی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے

iv. مذہب اخوت انسانی و مساوات سکھاتا ہے

v. مذہب روحانی پاکیزگی کے ذریعے رضائے الٰہی کے حصول کے لیے رہنمائی کرتا ہے

(B) دین

(9)

دین کا تصور:-

مذہب کے برعکس دین انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ مذہب انسان کے خدا سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان کے خدا سے تعلق کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں، انسانوں کے ساتھ تعلق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ دین انفرادی اور اجتماعی معاملات میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔

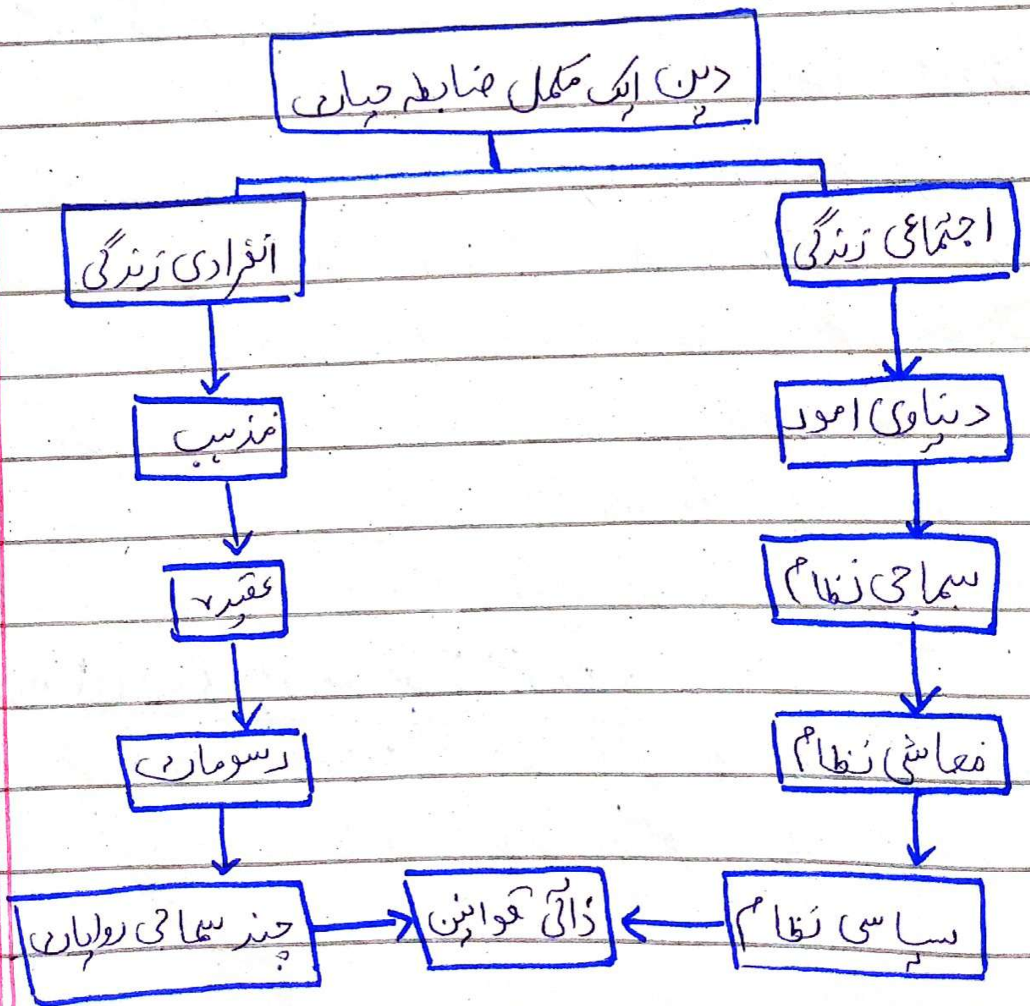

(11)

دین کے لغوی معانی:-

عربی لغت میں دین کے معنی تدبیر و حساب فرمانبرداری ہیں۔ دین کے معنی حکم ماننا اور شریعت کی پابندی شامل ہیں۔ دین کے معنی کسی کے حکم کو ماننا اس کی اطاعت کرنا اور اس کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنا ہے۔ دین سے شریعت اور اس پر عمل کرنا بھی مراد لیا جاتا ہے۔

(12)

دین کے اصلاحی معانی:-

محمد مظہر الدین صدیقی کے مطابق: "دین زندگی کے ہر قدم پر اثر انداز ہوتا ہے، اس کا سیاسی تنظیم، معاشی میدان، فلسفہ فکر اور دیگر شعبہ ہائے زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ یہ کائنات کے نظریے کی تعریف کرتا ہے۔

قانون اور مذہب کے لیے بھی لفظ "الدین" کا استعمال ہوا ہے۔ سورۃ یوسف میں جہاں یہ واقعہ بیان ہوا۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے چھوٹے بھائی کو اپنے پاس روک لیا تھا۔ وہاں فرمایا:

ما کان لیاخذ اخاہ فی دین الملک
الا ان یشاء اللہ۔

ترجمہ:-

"بادشاہ کے قانون سے تو وہ اپنے بھائی کو
ہرگز نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔" (یوسف: 76)

دین ایک مکمل قانون کا نام ہے جو کسی کا قائم کردہ نہیں بلکہ اسے خدا تعالیٰ نے وحی کے ذریعے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل کیا۔ جسے اسلام کہتے ہیں۔

(13)

دین کے بنیادی تصورات:-

لفظ دین چار بنیادی تصورات کی ترجمانی کرتا ہے

i. غلبہ و تسلط ، کسی ذی اقتدار کی طرف سے

ii. اطاعت اور بندگی ، صاحب اقتدار کے آگے جھک جانے والے کی طرف سے

iii. قاعدہ ، ضابطہ اور طریقہ جس کی پابندی کی جائے۔

iv. محاسبہ ، فیصلہ اور جزا و سزا۔

(14)

لفظ دین کا استعمال و مفہوم قرآن کریم میں:-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام۔

ترجمہ:-

"بیشک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے۔" (آل عمران)

دین اس واحد اصول کا نام ہے جو انسان کو صرف اللہ کی عظمت کا قائل بناتا ہے اور اللہ کے سوا کسی اور کے سامنے جھکنے کی اجازت نہیں دیتا۔

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ۔

ترجمہ:-

"اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔" (آل عمران)

مطلب یہ ہے کہ جو کوئی اللہ کی بادشاہت اور حاکمیت کو نظرانداز کرتا ہے۔ کسی اور کو اپنا خالق و مالک تسلیم کرتا ہے۔ تو اللہ اس شخص کے دین کو کبھی قبول نہیں کرے گا۔

دین کی ضرورت:-

(i) جب ہماری عقل زندگی کے مقصد کا ادراک نہیں کر سکتی تو یہ چیز ہمیں وحی کی حاکمیت اور الوہیت پر یقین کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

(ii) وحی کے اصولوں پر تعمیر کی ہوئی تہذیب و ثقافت ہمیشہ مضبوط، طاقتور اور گہری ہوگی۔

(iii) دین انسان کی زمین پر تخلیق کے مقصد اور اس کے خدا سے تعلق کو موثر انداز میں بیان کرتا ہے۔

(16) دین اور مذہب کا موازنہ:-

مذہب	دین
(i) مذہب صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔	(i) دین ایک مکمل روحانی، سماجی، سیاسی، معاشی، ثقافتی نظامِ زندگی عطا کرتا ہے۔ جس میں زندگی کا کوئی شعبہ خالی از ہدایت نہیں رہتا۔
(ii) مذہب ایک قسم کا تصوراتی تجربہ ہے جو صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔	(ii) دین ایک نظریاتی حقیقت اور سماجی نظامِ حیات ہے۔
(iii) مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے خدا کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔	(iii) اس کے برعکس دین کا مقصد رضائے الٰہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے۔
(iv) مذہب انسانوں کے اذہان میں دائمی خوف کے احساس کو	(iv) جبکہ دین انسان کو اعتماد، حوصلہ اور خود اعتمادی

مذہب	دین
فروغ دیتا ہے۔ اور ان کو کلیساؤں میں بدلنے کا راستہ تلاش کرتا ہے۔	تلاش کرنے کا درس دیتا ہے۔
(1) مذہب عبادت کی شکل میں مذہبی ریاضت کا حکم دیتا ہے۔ جو خود اذیتی پر مبنی ہوتا ہے۔	(2) جبکہ دین انسانوں پر زور دیتا ہے کہ وہ قرآنی سماجی نظام کے قیام کیلئے مسلسل کوشش کریں۔